بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۵ شوال ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۷ ظہور ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۷ اگست ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۸۷

اللہ تعالیٰ آپ کو حقیقی خوشیاں نصیب کرے

پاکستان کے احباب جماعت کو عید مبارک کا پرمسرت اور روح پرور پیغام

ربوہ ۱۶ ظہور/اگست۔ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے کیبل گرام کے ذریعہ عید الفطر کے پرمسرت موقعہ پر بذریعہ کیبل گرام مندرجہ ذیل روح پرور ارشاد بھجوایا ہے۔

"السلام علیکم

پاکستان کے احباب جماعت کو عید مبارک ہو۔ میں آپ لوگوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حقیقی خوشیاں نصیب کرے۔ اور آپ پر اپنے لا انتہا افضال اور رحمتیں نازل کرے۔ آمین"

ربوہ میں عید الفطر کی مقدس اور بابرکت تقریب ذوق و شوق سے منائی گئی

نماز عید امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر مولانا عبد المالک خان صاحب نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔

ربوہ ۱۳ ظہور/اگست۔ ربوہ میں عید الفطر کی تقریب روایتی ذوق و شوق اور انابت الی اللہ کے خصوصی ماحول میں دعاؤں اور ذکر الٰہی سے منائی گئی۔ عید کی نماز آج یہاں مسجد اقصیٰ میں امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ اور خطبہ عید دیا۔ جس میں انہوں نے عید کی فلاسفی بیان فرمائی۔

مولانا عبد المالک خان صاحب نے خطبہ عید کی ابتداء میں اس روح پرور پیغام کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ جو احباب جماعت احمدیہ پاکستان کے نام جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو موصول ہوا۔ احباب جماعت اس میں محبت بھرا السلام علیکم سنکر خوشی و مسرت سے جھوم اٹھے۔

اس پیغام کے بعد مولانا موصوف نے عید الفطر کی خوشی کی وجہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ عید ان روزوں کے بعد آتی ہے۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ کی جزا میں خود بنتا ہوں۔ چنانچہ عبادات رمضان کی محنت و مشقت کے نتیجہ میں جب انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ تو یہ اس کے لئے عید کا دن ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشقت کے دن تھوڑے ہیں اور عید کے لئے گیارہ مہینے ہیں۔ ایک مومن بندہ جو خدا کی رضا کو حاصل کر لیتا ہے۔ اس کے لئے ہر دن عید کا دن ہو جاتا ہے۔ مولانا موصوف نے کہا کہ اس روز ہم نئے کپڑے اس لئے پہنتے ہیں اور خوشبو لگاتے ہیں۔ اور اچھے اچھے کھانے کھاتے ہیں کہ ہمارے پیارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا ہے۔ آپ نے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۶ ظہور/اگست۔ لندن سے آمدہ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام مرسلہ ۱۲ اگست بنام جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے مطابق طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ حضرت بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی اچھی ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے صحت و عافیت اور تندرستی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت دورہ کو انتہائی کامیابیوں سے نوازے۔ اہل مغرب اور افریقہ کو اللہ تعالیٰ کی خالص اور سچی توحید اور نبی پاک محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے جھنڈے تلے لاکر قرآنی تعلیمات کی اطاعت کا جوا اپنے کاندھوں پر اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین

○ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت بلڈ پریشر کے اضافے کی وجہ سے ناساز ہے۔ اس وجہ سے کمزوری بھی ہو جاتی ہے۔ سر کی چوٹ کے ٹانکے تو کھل گئے ہیں لیکن چوٹ کا اثر ہنوز باقی ہے۔ احباب کرام حضرت بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین۔

○ ۱۱ اگست کو نماز عصر سے قبل مسجد مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ ربہ نے عزیزم محمد ادریس صوفی ابن مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ مغربی و مشرقی افریقہ کے نکاح کا اعلان فرمایا جو مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب طاہر گورنمنٹ آرکیٹیکٹ پشاور کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الجمیل حمیرہ کے ساتھ چھ ہزار روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔ عزیزہ امۃ الجمیل حمیرہ سلسلہ کے ایک پرانے کارکن مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب آف محلہ دار البرکات ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب کرام اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ سلطان احمد پیر کوٹی ربوہ

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لیکر پی۔ ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ اور دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ شوال ۱۴۰۰ھ

۱۷ ظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخری رمضان

چودھویں صدی ہجری کا آخری رمضان المبارک خیر و برکت کی نعمتیں لٹاتا کبھی واپس نہ آنے کے لئے ماضی کا حصّہ بن گیا۔ اور اب چند دن ہیں کہ چودھویں صدی ہجری بھی قصہ فردا بن جائے گی۔ اب پندرھویں صدی ہجری کی آمد آمد ہے۔ اور ملکوں۔ شہروں اور قصبوں میں نئی صدی ہجری کی آمد کے جشن برپا ہو رہے ہیں۔

جو صدی اب آخری دنوں پر ہے اس کے بارے میں حضرت رسالت مآب خاتم الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلّم نے بہت سی بشارتیں دی تھیں۔ بہت سی خوشخبریاں سنائی تھیں اور بہت سی برکات تھیں جو کہ اس صدی کے ساتھ وابستہ تھیں اور ہر چڑھنے والا دن اس صدی کے انوار و برکات کو عالمِ انسانیت سے دُور لے جا رہا ہے اور ایک نئے دَور کی نوید دے رہا ہے۔

چونکہ اس بابرکت صدی کے بارے میں بہت سی بشارتیں اور نویدیں تھیں اسی لئے یہ ظاہر ہی ہے کہ اس باعظمت صدی کے رمضان المبارک کے تمام مہینے بھی اسی طرح خصوصی خیر و برکت کے مورد تھے اور اب اس ماہِ صیام کے اختتام سے محسوس یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات کا ایک سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

یوں تو اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات لامتناہی فیوض و برکات کا منبع ہے اور اس ذات واحد و لاشریک سے ہر آن نت نئی برکتوں اور رحمتوں کے سوتے پھوٹتے ہیں اور اسی لحاظ سے کسی ایک صدی یا ایک ماہ کی اس میں تخصیص نہیں ہے۔ لیکن بعض بعض ایام ایسے ہوتے ہیں کہ جب رحمتِ خداوندی کے جلوے موسلادھار بارش کی طرح برستے ہیں اور ان انعاماتِ الٰہی کو جذب کرنے کے لئے صرف گھر کا دروازہ کھول کر برستی بارش میں جا کھڑا ہونے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس پہلو سے دیکھیں تو گویا اللہ کی رحمت قریب تر ہو جاتی ہے اور فیض عام کا در پہلے سے زیادہ کھل جاتا ہے۔

اور جب یہ مبارک ایام گزر جاتے ہیں تو پانے والے تو پھر بھی پاتے ہیں۔ مگر بہت سے کمزور محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ برکات و افضال کی بارش کا بے پناہ سلسلہ کم ہو جاتا ہے۔

اس نکتے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے ہم اس طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ اب رضائے الٰہی کے حصول میں محنت کچھ زیادہ کرنی پڑے گی۔ قابل صد مبارکباد ہیں وہ لوگ جنہوں نے چودھویں صدی کے آخری رمضان المبارک کی برکتوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اور جو محروم رہ گئے ہیں وہ کفِ افسوس ملنے کی بجائے اگر اللہ تبارک و تعالیٰ کے دامن کو پوری شدت اور سختی سے تھامنے کا عزمِ صمیم دل میں رکھیں تو ابھی بھی کوئی رکاوٹ ان کا راستہ نہیں روک سکے گی۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو میری طرف چل کر آئے گا میں اس کی طرف دَوڑ کر آؤں گا ــــ اللہ کا در کبھی بھی بند نہیں ہوا۔ سورج تو ہر روز چڑھتا اور ہر روز ڈوبتا ہے۔

قرآن حکیم

قرآں کی سلاست و روانی — دریائے علومِ آسمانی
قرآں کی فصاحت و بلاغت — اللہ کی معجزہ بیانی
قرآں کے حقائق و معارف — اسرار و رموزِ حکمرانی
قرآں کے سامنے سمندر — ہے شرم سے پانی پانی
اللہ میاں کا ایک پیغام — جبریلِ امیں کی زبانی
آئینہ خاتم النبییّن — آئینِ جہانِ دو جہانی
قانونِ شریعتِ الٰہی — آئینِ مکانِ لامکانی
علمِ قرآں کے سامنے ہیچ — ہر دولتِ گنجِ شائیگانی
قرآں میں کریں اگر تدبّر — روشن ہوں مطالب و معانی
ہوں بارِ ہموم سے سبکدوش — کافور ہو طبع کی گرانی
قرآں کے حکم پر عمل کر — تاکہ ہو نصیب شادمانی

قیسؔ مینائی نجیب آبادی۔ کراچی

وقتِ قیام آیا

خموشی حسن کی ٹوٹی لبِ گُل پر کلام آیا — تمہارا انتظار اے بلبلو! آخر کو کام آیا
وہ گلشن جس میں گل تک خشک پتے کھڑکھڑاتے تھے — گلوں کا آج اس میں کاروانِ خوش خرام آیا
کڑکتی بجلیاں آپس میں ٹکرائی ہیں گردوں پر — تمہاری آشیاں بندی کا جب بھی ذکرِ عام آیا
دمِ پرواز میں نے گل زمیں پر جھانک کر دیکھا — نظر مجھ کو ہر اک دانے کے پیچھے ایک دام آیا
زبانیں گنگ، سانسیں رُک گئیں اہلِ تماشا کی — یہ کس گردن پہ ہو کر کُند خنجر بے نیام آیا
صدا یہ آخرِ شب کس نے دی مینارِ مسجد سے — اُٹھو اے سر بسجدہ عاشقو! وقتِ قیام آیا
خبر کر دو زمیں والوں کو بس آنے کو آئے ہم — ہزاروں سورجوں کا مجھ کو کل شب یہ پیام آیا
شگافِ در سے حیراں تک رہا ہوں حشر کا منظر — جزا کس کس نے پائی، کون زیرِ انتقام آیا
پسینہ آگیا شاہوں کو اور لرزہ ہوا طاری — پھٹے کپڑوں میں ان کے روبرو کس کا غلام آیا

ادا کر شکر یہ جاں رکھ کے اپنی پائے ساقی پر
تبسّم! سب سے پہلے آج تجھ تک مے کا جام آیا

(ڈاکٹر عبد الرشید تبسّم ایم۔ اے پی ایچ ڈی)

منور زندگی

ہوئی آذان مسجد میں چلو حق کا پیام آیا — خدا کے فضل سے وقتِ سجود آیا قیام آیا
زمیں کا ذرّہ ذرّہ عکس کعبہ سے فروزاں ہے — شہِ لولاک کا ہر لب پہ پیارا پیارا نام آیا
مٹیں گی کلفتیں حق الیقیں ہوگا تجھے حاصل — ترا دل جب بنا مسجد تو اس میں خوش خرام آیا
خلوصِ قلب شرطِ اوّلیں ہے جاذبِ رحمت — جو اس کا ہو گیا ممکن نہیں کہ تشنہ کام آیا
منوّر زندگی ہر موڑ پر ہے ان نمازوں سے — نذرِ خالص لئے دامن میں ہر والاکرام آیا
ہے شغلِ اشک ریزی موجبِ تسکیں نمازوں میں — تیرے غفراں کی امید لے کر ہر غلام آیا

تیری رحمت نے آخر مضطرب دل کی دعا سن لی
حضوری میں تیری راشدؔ سوئے دارالسلام آیا

(عنایت اللہ راشدؔ سمن آباد لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیامِ گھانا کے دوران تبلیغی مساعی کی مختصر رپورٹ

(مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم سابق مبلغ گھانا۔ مغربی افریقہ)

۳۰ مئی ۱۹۷۲ء کو ربوہ کے ریلوے اسٹیشن سے بزرگانِ سلسلہ، عزیزوں دوستوں اور رشتہ داروں کی بے شمار دعاؤں کے ساتھ خاکسار نے بیرون ملک اعلائے کلمۂ حق کی غرض سے سفر شروع کیا۔ مکرم مولوی مرزا نصیر احمد صاحب جو مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ کے لئے پرنسپل مقرر کئے گئے تھے خاکسار کو ان کی معیّت بھی حاصل تھی۔ ۳۱ مئی کو ہم کراچی پہنچے اور این۔ او۔ سی وغیرہ حاصل کرنے کے بعد ۴ جون کی شب وطن کی سرزمین کو الوداع کہتے ہوئے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے روانہ ہوئے اور تہران و بیروت سے ہوتے ہوئے ۵ جون ۱۹۷۲ء کو گھانا کے دارالحکومت اکرہ پہنچ گئے۔ وہاں پر ہماری آمد کے متعلق کوئی اطلاع نہیں تھی۔ چنانچہ اکرہ ایئرپورٹ سے ہم نے بذریعہ فون احمدیہ مشن ہاؤس میں اپنی آمد کی اطلاع دی تھوڑی دیر کے بعد مکرم مولوی عبدالشکور صاحب ایئرپورٹ پر ہی تشریف لے آئے اور اس طرح ہم خداتعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت مغربی افریقہ کے ملک گھانا میں پہنچ گئے۔ مکرم مولوی عبدالشکور صاحب نے ٹیلیفون کے ذریعہ مکرم جناب مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مشنری انچارج کو سالٹ پانڈ میں ہماری آمد سے مطلع کر دیا چنانچہ اگلے روز جناب امیر صاحب اکرہ تشریف لائے اور ہمیں اپنے ہمراہ سالٹ پانڈ لے گئے۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نے وہاں پہنچتے ہی مشنری ٹریننگ کالج کا چارج سنبھال لیا۔ امیر صاحب کے دفتر میں نئی کلاس کے داخلے کے لئے طلباء سے انٹرویو لیا گیا اور خاکسار کو بھی انٹرویو بورڈ کا ممبر بنایا گیا۔

جنوری ۱۹۷۲ء سے مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب ارشاد کے ماتحت مرکز سلسلہ میں ایک ریفریشر کورس کے سلسلہ میں آئے ہوئے تھے۔ اس سے قبل وہ گھانا کے برونگ اہافو ریجن میں بطور مرکزی مبلغ کام کر رہے تھے اور ان کا ہیڈ کوارٹر ٹیچی مان تھا۔ ان کے جانے کے بعد سے یہ ریجن خالی تھا۔ چنانچہ خاکسار کو اس ریجن کا چارج لے کر کام شروع کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ سالٹ پانڈ میں چند دن رکنے کے بعد مکرم جناب امیر صاحب ازراہِ شفقت مجھے اپنے ہمراہ لے کر ٹیچی مان کے لئے روانہ ہو گئے۔ راستہ میں مشن اور مجلس نصرت جہاں کے ماتحت جاری ہونے والے اہم مراکز پر رکتے ہوئے ۱۲ جون ۱۹۷۲ء کو ٹیچی مان پہنچے۔ ریجنل ایگزیکٹو کمیٹی کو بذریعہ تار پہلے سے ہی مطلع کر دیا گیا تھا چنانچہ مجلس عاملہ کے ممبران، سرکٹ مشنریز اور علاقہ کے کچھ دوسرے بزرگان مشن ہاؤس میں جمع تھے۔ مکرم امیر صاحب کا یہ طرز عمل یعنی ملک میں نو وارد کو اپنے ساتھ رکھنا پھر اپنے ہمراہ نئے اسٹیشن لے جانا۔ راستہ میں اہم مراکز اور مرکزی شخصیتوں سے متعارف کرانا علاقہ کے مسائل اور حالات وغیرہ پر روشنی ڈالنا۔ ریجنل کمیٹی کا اجلاس بلایا جانا اور اس طرح سرکردہ افراد سے تعارف و شناسائی کا موقعہ مل جانا یہ سب ایسی باتیں ہیں کہ بالکل نئی جگہ اور نئے حالات سے دوچار ہونے والے مبلغ کے لئے تھوڑے ہی عرصہ میں قیمتی معلومات حاصل کرنے اور اور بہت کچھ اخذ کرنے اور کام میں سہولت پیدا کرنے میں بڑی حد تک مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مسٹر عبدالحکیم ایچے جو ایک لوکل مشنری ہیں اور ٹیچی مان سرکٹ کے انچارج تھے ریجنل مشن کا چارج بھی انہیں کے پاس تھا۔ چنانچہ اگلے روز ریجنل کمیٹی کی موجودگی میں اور مکرم امیر صاحب کی سرپرستی میں ان سے خاکسار نے چارج لیا۔

۱۴ جون کو مکرم جناب امیر صاحب نے مجھے اپنے ساتھ واپس سالٹ پانڈ چلنے کا ارشاد فرمایا تھا کہ چند روز تک وہاں رہ کر انگریزی زبان بولنے میں روانی پیدا ہو سکے اور اس دوران اکرہ وغیرہ سے مشن کے لئے ضروری چیزیں وغیرہ بھی خریدی جا سکیں سالٹ پانڈ پہنچنے کے بعد مکرم امیر صاحب تو کسی اہم کام کے سلسلہ میں اکرہ چلے گئے اور درس و تدریس اور نماز جمعہ وغیرہ پڑھانے کے لئے میری ڈیوٹی لگا دی گئی چند روز سالٹ پانڈ رہنے کے بعد مکرم امیر صاحب کی اجازت سے خاکسار اکرہ چلا گیا۔ اگلا جمعہ اکرہ میں پڑھایا۔ مکرم مولوی عبدالشکور صاحب کے ساتھ گورنمنٹ کے دفاتر وغیرہ جانے، اس ملک کے لوگوں کی زبان کا لہجہ سمجھنے اور مختلف کاموں کے طریق کار سیکھنے کا سنہری موقعہ حاصل ہوا بالآخر ۲ جولائی ۱۹۷۲ء کو دوبارہ ٹیچی مان پہنچ کر بھرپور رنگ میں اپنے فرائض کی بجا آوری میں مشغول ہو گیا۔

اس ریجن میں تیس جماعتیں تھیں اور اس کے علاوہ دوسرے بہت سے مقامات پر اکا دکا احمدی رہتے تھے۔ چنانچہ پروگرام بنایا گیا کہ ہر ایک جماعت میں جا کر ہر ایک احمدی فرد سے اس کے گھر میں ملاقات کی جائے۔ اس طرح ہر اس مقام پر بھی پہنچا جائے گا جہاں کوئی ایک احمدی بھی رہتا ہو۔

چنانچہ اس پروگرام سے ہر ایک سرکٹ کے متعلقہ سرکٹ مشنری کو مطلع کر دیا گیا اس تفصیلی اور تعارفی دورہ کے دوران ہر ایک مقام پر پہنچ کر اپنے پیارے آقا کا شفقت بھرا پیغام اور السلام علیکم کا تحفہ ہر ایک تک پہنچایا گیا۔ آپ کے ارشاد کے مطابق ہر ایک چھوٹے بڑے احمدی کو گلے لگایا گیا۔ ہر ایک جگہ کے چیفس سرکردہ لوگوں اور چیدہ چیدہ افراد سے ملاقاتیں کی گئیں۔ انفرادی تبلیغ کے ساتھ ساتھ جہاں ممکن ہو سکا پبلک جلسے بھی کئے گئے بیعتیں بھی ہوئیں۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے انتظامات کا جائزہ بھی لیا گیا اور جہاں کمزوری دیکھی گئی وہاں پر فوری اور مؤثر انتظام بھی کیا گیا۔ جس جگہ ضرورت ہوئی مسجد تعمیر کروانے کی تحریک بھی کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں فوری طور پر چندہ بھی جمع ہونا شروع ہو گیا اور بعض مقامات پر اس غرض کے لئے پلاٹ بھی حاصل کئے گئے۔ تعلیم القرآن کا جائزہ لیا جاتا رہا اور تقریباً ہر جگہ اس کے لئے کلاسیں جاری کرنے کا مؤثر انتظام بھی کیا گیا اور پھر وقتاً فوقتاً ان کلاسوں کی بذاتِ خود نگرانی بھی کی جاتی رہی۔

اسی طرح کے دوروں کا احباب جماعت کی تربیت پر بہترین اثر ہوا ان کے اندر ایمان اور یقین پیدا کرنے کے لئے جوش اور ولولہ اور جرأت اور بشاشت میں بے حد اضافہ ہوا۔ کئی ایک مقامات پر دوستوں نے بتایا کہ یہ پہلا موقعہ ہے کہ کوئی ریجنل مبلغ ہمارے پاس آیا ہو۔

۲۳ ستمبر ۱۹۷۲ء کو مجھے مکرم جناب امیر صاحب سے ایک ٹیلیگرام موصول ہوا جس میں ارشاد تھا کہ اپنے تمام پروگرام منسوخ کر کے اشانٹی ریجن کے ایک مقام آسوکورے میں پہنچ جاؤ۔ وہاں پر نصرت جہاں سکیم کے ماتحت ایک ہسپتال اور ایک سیکنڈری سکول قائم ہے۔ یہاں پر مجھے احمدیہ سیکنڈری سکول کی عمارت کا ایک حصہ بنوانے کا کام سونپا گیا تھا۔ دو کلاس روم پہلے سے موجود تھے اور باقی حصہ یعنی کچھ کلاس روم اور دفتر وغیرہ کے لئے عمارت بنوانی تھی۔ تمام عمارتی سامان کماسی شہر (جو آسوکورے سے ۳۲ میل دور ہے) سے مہیا کرتا تھا۔ مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال آسوکورے کے ہاں قیام کیا اور ۳۰ اکتوبر ۷۲ء تک عمارت خداتعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو کر اس کا افتتاح بھی ہو گیا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار واپس اپنے ریجنل ہیڈ کوارٹر ٹیچی مان پہنچ گیا۔ آسوکورے میں عمارتی سامان مہیا کرنے، معماروں اور مزدوروں کا انتظام کرنے اور تعمیر کے کام کی نگرانی کرنے کے ساتھ ساتھ تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں بھی خدا کے فضل سے پورے جوش و خروش سے جاری رکھی گئیں۔ رمضان المبارک کا مہینہ تھا۔ مقامی مسجد میں نماز تراویح سمیت تمام نمازیں پڑھانا اور درس القرآن کا خصوصی اہتمام اپنا معمول بنایا گیا نیز تعلیم القرآن کلاس کا اجراء بھی کیا گیا۔ احمدیہ ہسپتال آسوکورے میں مریضوں کی عیادت اور غیر از جماعت مریضوں کی اخلاقی مدد کے علاوہ ان سے تبلیغی گفتگو بھی کی جاتی رہی۔

لجنہ اماء اللہ ٹیچی مان کی تنظیم کا از سرِ نو احیاء کیا گیا۔ عہدیداران کا انتخاب کروایا گیا۔ ان کی ہمت افزائی کی گئی۔ ہفتہ وار اجلاس کروائے گئے۔ تقریریں کی گئیں۔ عہدیداران کے لئے پورے ریجن کا دورہ کرنے کا ایک پروگرام مرتب کیا گیا۔ خود بھی ریجن کے دوسرے مقامات پر لجنہ کے استحکام کے لئے خصوصی دورے کئے گئے۔ ۱۸ سے ۲۰ نومبر ۱۹۷۳ء کو لجنہ اماء اللہ کا ریجنل اجتماع پہلی دفعہ منعقد کیا گیا۔ اس میں گھانا میں مقیم پاکستانی احمدی مستورات کو شمولیت کی دعوت بھی دی گئی جس کا مقامی لجنہ کی تربیت پر بہت اچھا اثر ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے بھی شرکت فرمائی اور قیمتی نصائح اور دعاؤں سے نوازا لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے ساتھ ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں بیداری اور اس کے استحکام کے لئے بھی بھرپور کوششیں کی گئیں۔ مجلس انصار اللہ کی تنظیم کا قیام بھی کیا گیا۔ ان ذیلی تنظیموں کی ضرورت و اہمیت سے تمام احباب جماعت کو آگاہ کیا گیا اور ان کو مضبوط و مربوط بنانے کے لئے نظامِ جماعت اور تمام افرادِ جماعت سے تعاون حاصل کیا گیا مجلس خدام الاحمدیہ تقریباً ہر ایک جماعت میں قائم کی گئی اور ان کے باقاعدہ اجلاس وغیرہ کروائے جانے لگے۔ حسبِ ضرورت و موقع خاکسار بھی بعض اوقات مختلف مقامات پر جلسوں میں شریک ہوتا

تعلیم القرآن کلاسوں کے اجراء اور پھر ان کے موثر اور نتیجہ خیز کردار ادا کرنے کا ہر وقت جائزہ لیا جاتا رہا۔ مقامی مرکز سالٹ پانڈ سے یسرنا القرآن کی کاپیاں مہیا کی جاتیں جو اساتذہ مقرر کئے جاتے تھے اگر ضروری ہوتا تو ان کو خود یسرنا القرآن کے قواعد و ضوابط سکھائے جاتے۔ ٹیچی مان میں خاکسار باقاعدہ کلاس لیتا اور بچوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں کو دن کے مختلف اوقات میں یسرنا القرآن، قرآن پاک ناظرہ باترجمہ پڑھانے اور دینی باتیں سکھانے کا اہتمام کیا جاتا۔

گھانا میں قیام کے ابتداء ہی میں خاکسار نے شدت سے یہ بات محسوس کی کہ مقامی لوگوں کی زبان اور ان کی غذاؤں کا استعمال ایک مبلغ کے لئے نہایت ضروری ہے اس کے بغیر احساسات اور جذبات کو سمجھنے اور ان کی مشکلات اور دینی ضروریات کا صحیح رنگ میں علم حاصل کرنے میں بہت دقت ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک تو انسان اس طرح ان میں بے تکلفی کے ساتھ گھل مل نہیں سکتا اور دوسرے ان میں اجنبیت کا احساس باقی رہتا ہے اور یہ یقین کرنا ان کے لئے مشکل ہوتا ہے کہ یہ شخص ان سے محبت اور حقیقی ہمدردی کرنے والا ہے۔ چنانچہ خاکسار نے ان کی مقامی طریق پر تیار شدہ غذاؤں کو استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اور وہاں کی ایک زبان جو ملک کے اکثر لوگ بولتے اور سمجھتے ہیں اور اس کا نام چوئی (TWI) ہے وہ سیکھنا شروع کی چنانچہ ان دونوں باتوں کے اختیار کرنے کے نتیجہ میں میرے کاموں میں بے حد آسانی ہو گئی اور لوگوں کے ساتھ تعلق اور رابطہ اور گہرا ہونا شروع ہو گیا۔

ایک طرف جماعتی، تنظیمی اور تربیتی کاموں میں بڑی سہولت پیدا ہوئی تو دوسری طرف علاقہ کے عوام میں خاکسار ہر دلعزیز ہوتا گیا۔ مقامی زبان سیکھنے کے محرکات میں سے ایک اہم بات یہ ہوئی کہ ایک دفعہ کسی پڑھے لکھے آدمی نے مجھے بتایا کہ یہ شخص جو آپ کا ترجمان ہے اس نے فلاں بات کو غلط رنگ میں پیش کیا ہے۔ بعد میں مجھے خود بھی تجربہ ہوتا رہا کہ اکثر باتوں کی غلط ترجمانی بھی ہو جایا کرتی تھی۔ پھر خاکسار ان کی تصحیح کر دیتا تھا۔

مورخہ ۴، ۵ اور ۶ جنوری ۱۹۷۳ء کو ملک گھانا کی سالانہ کانفرنس سالٹ پانڈ میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر خاکسار کے ذمہ مختلف ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں۔ جنہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے با احسن طور سر انجام دینے کی کوشش کی گئی۔ تینوں دنوں کی کارروائی کی رپورٹ بھی امیر صاحب کے ارشاد کے ماتحت خاکسار نے ہی مرتب کی۔ بعد میں ۲، ۳ مارچ ۱۹۷۳ء کو برونگ اہافو ریجن کی ریجنل کانفرنس بھی ٹیچی مان میں منعقد کی گئی جس میں مکرم امیر صاحب بھی تشریف لائے اور اپنے خطابات اور دعاؤں سے نوازا۔ ریجنل کانفرنس کے علاوہ مختلف سرکٹوں میں سرکٹ کانفرنسیں منعقد کی جاتی رہیں جن میں خاکسار شامل ہوتا رہا۔

اس ملک میں جلسوں اور کانفرنسوں کے مختلف مقاصد میں علمی و تربیتی فوائد حاصل کرنے کے علاوہ مالی قربانیاں اکٹھی کرنا بھی ہوتی ہیں۔ اور اسی طرح سے مساجد کی تعمیر اور جماعتی ترقی کے مختلف منصوبوں کی تکمیل پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اسی طرح کی کانفرنسیں زیادہ تر ایسے وقت میں منعقد کی جاتی ہیں جب لوگوں کے پاس فصل جمع کر کے بیچنے کے بعد رقم اکٹھی ہو جاتی ہے۔

ماہ جون ۱۹۷۳ء میں مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب کو مرکز میں واپس بلا لیا گیا تھا۔ چنانچہ ۱۵ جون ۱۹۷۳ء کو مکرم جناب امیر صاحب گھانا کی طرف سے مجھے ایک ٹیلیگرام کے ذریعہ یہ ہدایت موصول ہوئی کہ کماسی پہنچ کر مکرم مولوی صاحب موصوف سے اشانٹی ریجن کا چارج لے لو چنانچہ اگلے روز یعنی ۱۶ جون کو خاکسار کماسی پہنچ گیا اور اس طرح اب دونوں ریجنوں کا ذمہ واری خاکسار کے کندھوں پر ڈال دی گئی تھی۔ اشانٹی ریجن میں کم و بیش ایک سو جماعتیں تھیں۔ تحریک جدید کے ماتحت قائم ہونے والا ایک سیکنڈری سکول جو ملک کے بہترین سکولوں میں شمار ہوتا تھا یعنی تعلیمی و تنظیمی معیار کے لحاظ سے اور کھیلوں وغیرہ کے میدان میں ہر طرح سے۔ اسی طرح تین پرائمری اور تین مڈل سکول بھی جاری تھے۔ مجلس نصرت جہاں کے ماتحت اس ریجن میں دو ہسپتال اور دو سیکنڈری سکول قائم کئے گئے تھے۔ ریجن کی تمام جماعتوں کو سات سرکٹوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ دونوں ریجنوں کا کام سنبھالنے کے ساتھ ہی خاکسار کے لئے جماعتی، تنظیمی، تربیتی، تعلیمی اور تبلیغی ذمہ داریاں پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی تھیں۔ تاہم محض خدا تعالیٰ کے فضل اور پیارے امام اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل احسن طور پر تمام کاموں کو سرانجام دینے کی کوششیں کی گئیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر نتائج بھی پیدا ہوتے رہے۔

۳۱ اگست ۱۹۷۳ء کو مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب گھانا کے تاریخی دورہ پر آکرہ پہنچے اور یکم ستمبر کو خاکسار اپنے ریجن کے ایک مقام آسوکورے جہاں ہمارا احمدیہ ہسپتال اور ایک سیکنڈری سکول قائم ہے مکرم چوہدری صاحب موصوف کے استقبال کے لئے پہنچ گیا۔ آسوکورے میں جماعتی مراکز کے معائنہ کے بعد آپ اسی روز کماسی تشریف لے آئے۔ جناب امیر صاحب بھی آپ کے ساتھ تھے کماسی میں آپ نے جماعت احمدیہ کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب فرمایا۔ اگلے روز یعنی ۲ ستمبر کو اشانٹی ہینی (اشانٹی قبیلے کا بادشاہ) اور اس کے ایلڈرز کے ساتھ ملاقات کی اور بعد میں یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں معرکہ آرا تقریر بھی فرمائی۔ اسی روز آپ سالٹ پانڈ کے لئے روانہ ہو گئے اور چار روز گھانا میں قیام کے بعد ۴ ستمبر کو سیرالیون کے لئے روانہ ہو گئے۔ آپ کے دورہ کو کامیاب کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ اور احسن رنگ میں فوائد حاصل کرنے کے لئے انتظامات کئے گئے۔

(باقی)

اللہ میاں کی دعوت

حضرت مولانا حکیم نورالدین رضؓ جو کہ جماعت احمدیہ کے پہلے خلیفہ تھے آپ کی طالب علمی کے دور کا ایک واقعہ ہے کہ آپ ایک دفعہ ایک اچھے استاد کی تلاش میں وطن سے دور چلے گئے۔ ایسی حالت ہو گئی کہ تین دن ہو گئے اور کھانا نہ مل سکا ایک دن مغرب کے وقت ایک مسجد میں گئے کسی نے نہ پوچھا۔ سب نماز پڑھ کر چلے گئے۔ آپ حیران اور بھوک سے بے حال وہاں بیٹھے تھے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہر سے آواز آئی:

"نورالدین! نورالدین! یہ کھانا آکر جلد پکڑ لو!"

آپؓ گئے تو ایک بڑے برتن میں بڑا پرتکلف کھانا تھا آپ نے فوراً پکڑ لیا اور سیر ہو کر کھایا۔

آپؓ فرماتے ہیں کہ "میں نے کسی سے نہیں پوچھا کہ یہ کس نے بھیجا ہے اور کہاں سے آیا ہے کیونکہ مجھے علم تھا کہ یہ خدا نے بھیجا ہے۔ میں نے کھانے کا برتن مسجد کی دیوار کے ساتھ لٹکا دیا۔ جب میں آٹھ دس دن کے بعد واپس اس مسجد میں آیا تو وہ برتن وہیں لٹکا ہوا تھا اسی سے مجھے یقین ہو گیا کہ یہ کھانا گاؤں کے کسی آدمی کا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے ہی بھجوایا ہے ــــ" اس طرح سے اللہ میاں نے آپؓ کی دعوت کی۔

بچوں کا صفحہ

ہر ہفتے شائع ہوتا ہے

تین شلنگ کی کتاب ایک شلنگ میں

حضرت مفتی محمد صادق صاحب . . . . . . سے تھے۔ آپ نے آغاز جوانی میں ہی اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر دی اور ہندوستان کے علاوہ آپ کو انگلستان اور امریکہ میں بھی تبلیغ کرنے کی توفیق ملی حضرت مفتی صاحب کا طرزِ تبلیغ نہایت ہی سادہ اور اندازِ بیان دل کش تھا۔ آپ ایک دفعہ ایک دوست کے ہمراہ لندن کے ایک بازار میں سے گزر رہے تھے اچانک آپ کی نظر ایک دکان پہ پڑی جس پہ "TRINITY BOOK SHOP" کے الفاظ لکھے تھے۔ یعنی "تثلیث کا مقدس کتب خانہ" یہ عیسائیت سے متعلق کتابیں فروخت کرنے کی دکان تھی۔ مفتی صاحب کے ساتھی نے پادری سے پوچھا:

"تثلیث سے آپ کی کیا مراد ہے؟"

پادری صاحب نے جواب دیا۔

"تثلیث سے مراد باپ بیٹا اور روح القدس تینوں خدا ہیں۔ مگر خدا تین نہیں صرف ایک ہے اور ایک تین۔"

حضرت مفتی صاحب نے فرمایا۔

"یہ بات اصولاً عقل کے خلاف ہے کہ تین ایک ہوں اور ایک تین۔"

دوران گفتگو مفتی صاحب کی نظر ایک کتاب پر پڑی جس پہ اس کی قیمت تین شلنگ لکھی ہوئی تھی۔ مفتی صاحب نے کہا۔ "میں یہ کتاب لینا چاہتا ہوں!"

پادری صاحب نے کہا۔ "بڑے شوق سے لیجیے!" آپ نے اس کی قیمت دریافت کی۔ پادری صاحب نے کہا۔ "تین شلنگ"

مفتی صاحب نے مسکراتے ہوئے جیب سے ایک شلنگ نکالا اور کہا۔ "لیجیے! کتاب کی قیمت!"

پادری صاحب نے ایک شلنگ دیکھ کر کہا۔ "جناب شاید آپ کو خیال نہیں رہی۔ میں نے عرض کیا تھا۔ اس کتاب کی قیمت تین شلنگ ہے"

حضرت مفتی صاحب نے فرمایا

"کچھ مضائقہ نہیں۔ تین ایک ہے اور ایک تین ہے۔ لہٰذا اس ایک ہی کو قبول فرمائیے!"

پادری صاحب اس پہ لاجواب ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد کھسیانے ہو کر بولے۔

"جناب! معاملہ کی اور بات ہے اور مذہب کی اور۔"

(کامیابی کی راہیں۔ چوتھا حصہ صفحہ ۶۹ - شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

○

خدایا مجھے تو صدیقہ بنا دے

از حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ

الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے
میری زندگی پاک طیب بنا دے

مجھے دین و دنیا کی خوبی عطا کر
ہر اک درد اور دکھ سے مجھ کو شفا دے

زباں پہ میری جھوٹ آئے نہ ہرگز
کچھ ایسا سبق راستی کا پڑھا دے

گناہوں سے نفرت بدی سے عداوت
ہمیشہ رہیں دل میں اچھے ارادے

بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پہ شفقت
سراسر محبت کی پتلی بنا دے

بنوں نیک اور دوسروں کو بناؤں
مجھے دین کا علم اتنا سکھا دے

جو بہنیں ہیں میری وہ ہیں سہیلی
یہی رنگ نیکی کا ان پہ چڑھا دے

مرا نام ابا نے رکھا ہے مریم
خدایا مجھے تو صدیقہ بنا دے!

یاد رکھنے کی باتیں

پیارے بچو! ان عبارتوں کو زبانی یاد کریں۔ کیا آپ کو پتہ ہے کہ یہ ہمارے حضرت صاحب کا حکم ہے

"هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى۔" (الحشر: ۲۵)

ترجمہ: اللہ ہر ایک چیز کا پیدا کرنے والا اور ہر چیز کا موجد بھی ہے اور ہر چیز کو اس کی مناسب حال صورت دینے والا بھی ہے۔ اس کی بہت ہی اچھی صفات ہیں۔

ایک حدیث

"اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ"

ترجمہ: دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۰ء

۷ نومبر ۱۹۸۰ء بروز جمعہ - (پہلا اجلاس)

۳-۰۰ تا ۳-۰۵ تلاوت قرآن کریم و نظم — فوزیہ انجم - خالدہ اشرف دارالصدر شرقی ربوہ

۳-۰۵ تا ۳-۱۵ افتتاحی تقریر و دُعا — حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ ربوہ

۳-۱۵ تا ۳-۲۰ عہد نامہ — از صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ

۳-۲۰ تا ۵-۳۰ تقریری مقابلہ معیار اوّل — عمر ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵ سال

عنوانات :-

رحمۃ للعالمین - پردہ اسلامی شعار ہے - امانت و دیانت ، سیرت حضرت اماں جانؓ (وقت فی تقریر ۳ منٹ)

۵-۳۰ تا ۶-۰۰ مقابلہ دینی معلومات - معیار اوّل و معیار دوم
(دونوں مقابلے بیک وقت ہوں گے)

مقابلہ دینی معلومات معیار اوّل تحریری ہوگا۔ (جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اور راہِ ایمان ہے، خاص اصحاب - خلافت ثانیہ کے اہم واقعات - مساجد بیرون ممالک (ان ملکوں کے نام جن میں ہماری مساجد ہیں) خلافت ثالثہ کی بابرکت تحریکیں - فرشتے - قیامت کا دن - جماعت احمدیہ کے عقائد - اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ - قرآن، سنّت اور حدیث کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔

مقابلہ دینی معلومات - معیار دوم (زبانی) کتابچہ "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" میں سے

۸ نومبر ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ (صبح)

۷-۳۰ تا ۷-۲۵ تلاوت قرآن مجید و نظم — عصمت شریف ربوہ - طیبہ منیر کراچی

۷-۳۵ تا ۹-۰۰ تقریری مقابلہ معیار دوم (عمر ۸-۹-۱۰-۱۱ سال)

عنوانات :-

سچ کی برکت - دُعا - سادہ زندگی - والدین کی اطاعت - ناصرات کے فرائض (وقت فی تقریر ۲ منٹ)

۹-۰۰ تا ۱۰-۰۰ مقابلہ حفظِ قرآن معیار اوّل - (سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۸ سے ۲۱ تک)۔ یعنی مَثَلُهُمْ سے عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر تک۔

مقابلہ حفظِ قرآن معیار دوم - (سورۃ الکافرون یا سورۃ الماعون)
(دونوں معیاروں کا مقابلہ حفظِ قرآن بیک وقت ہوگا)

نوٹ :- سوائے مقابلہ میں حصہ لینے والی بچیوں کے تمام ناصرات لجنہ کے اسٹیج سے حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی تقریر سنیں گی۔ مگر ناصرات کے اسٹیج پر وقفہ نہیں ہوگا۔

۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰ مقابلہ مشاہدہ معیار اوّل - معیار دوم

۱۱-۰۰ تا خطاب امام
(لجنہ کے مقام اجتماع پر ناصرات یہ خطاب سنیں گی)

نوٹ :- ۱۱ سے شام ۴ بجے تک ناصرات کے اسٹیج پر وقفہ ہوگا۔

سہ پہر (ہفتہ)

۳-۰۰ تا ۴-۰۰ مقابلہ حسنِ قرأت - معیار اوّل
(سورہ نوح کی بسم اللہ سمیت ابتدائی چار آیات یا سورہ نباء کی بسم اللہ سمیت پانچ آیات)
(مقابلہ تلاوت (دیکھ کر) معیار دوم)
پہلے پارہ میں سے کسی بھی جگہ سے۔

۴-۰۰ تا ۴-۳۰ بیت بازی معیار اوّل - اشعار خوانی معیار دوم

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ پرچی کھیل معیار اوّل - مقابلہ ذہانت (تحریری) معیار دوم
(جواب ہاں یا نہیں میں)

۵-۰۰ تا ۵-۳۰ پیغام رسانی - معیار دوم

۲۵

دُعائے مغفرت

میری خوشدامن صاحبہ محترمہ حاکم بی بی مرحومہ بیوہ مولوی دین محمد صاحب مرحوم موضع مانگا متصل مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ ماہ رمضان سے چند دن پہلے وفات پا گئی تھیں۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ہ

مرحومہ موصیہ تھیں اور دُعاؤں میں بڑا شغف رکھتی تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔ ان کے بچے مکرم محمد صدیق صاحب نمبردار، مکرم احمد علی صاحب اور مکرم محمد رمضان صاحب اور ایک بچی ان کی یادگار ہیں۔

قارئین کرام سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات کی بلندی سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(محمد علی چک [illegible] کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد)

درخواستِ دُعا

(۱) محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری ناصر الدین مرحوم (آڈیٹر تحریک جدید) نے اپنے صاحبزادے عزیز چوہدری رشید الدین صاحب کی شادی خانہ آبادی کی خوشی میں یکصد روپیہ مساجد فنڈ میں ارسال فرمایا ہے۔ جزاھا اللہ تعالیٰ۔

عزیز موصوف کی شادی عزیزہ لبنیٰ رشید بنت مکرم شیخ عبدالرشید صاحب ساجد کے ساتھ ۱۴ مئی ۱۹۸۰ء کو کراچی میں ہوئی تھی۔ محترمہ موصوفہ قارئین الفضل سے اس دُعا کی متمنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین اور جماعت کے لئے مفید اور ثمر آور بنائے آمین - عزیز رشید الدین ہمارے ایک مرحوم واقفِ زندگی کا بیٹا ہے اس لئے دفتر ہذا کی طرف سے بھی قارئین کرام سے دُعا کی مکرر درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

(۲) میری بھانجی عزیزہ پروین بنت حاجی شیخ اللہ بخش صاحب کوٹ مومن اولاد کی نعمت سے محروم ہے۔ احباب کرام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک، خادم دین اولاد سے نوازے اور اس کے سارے ہم و غم دُور فرما کر راحت کے سامان عطا فرمائے۔ آمین۔

(عائشہ بیگم اہلیہ صلاح الدین A-۱۸۷ رحیم پارک لاہور)

(۳) خاکسار کافی عرصہ سے بعارضہ بلڈ پریشر اور سانس کی تکلیف سے بیمار رہا ہے احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے۔ اور مالی مشکلات بھی اپنے فضل سے دُور فرما دے۔ آمین

(قریشی محمد اسحاق شاہ ہاشمی - خریداری نمبر ۱۱۹۳ ملتان شہر)

(۴) خاکسار کا بیٹا عزیزم محمد افضل جاوید جو گذشتہ سال شدید علیل ہو گیا تھا کی صحت عموماً خراب رہتی ہے۔ تمام صحت کمزور ہے اور اکثر بخار رہتا ہے۔ بدیں وجہ فکر ہے۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(محمد ارشد کاتب دارالصدر شرقی ربوہ)

۹ نومبر ۱۹۸۰ء - بروز اتوار (صبح)

۷-۳۰ تا ۷-۳۵ تلاوت قرآن مجید و نظم — امۃ القدوس - نوشین محمود

۷-۳۵ تا ۸-۳۰ فی البدیہہ تقریری مقابلہ۔ معیار اوّل (وقت فی تقریر ۲ منٹ)
(عنوانات آسان ہوں گے اور تقریر سے قبل بتا دیئے جائیں گے)

۸-۳۵ تا ۸-۵۰ درس حدیث (مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب)

نوٹ :- صبح نو بجے کے بعد انشاء اللہ ناصرات کے تمام مقابلہ جات ختم ہو جائیں گے۔ ۱۱ بجے ناصرات حضرت بیگم صاحبہ کی تقریر لجنہ کے اسٹیج سے سنیں گی۔ اس کے بعد ناصرات لجنہ کے تمام پروگرام اور آخر میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کا خطاب بھی سنیں گی اور دُعا میں شامل ہوں گی۔

(صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۵۰۲ :۔

میں مشتاق احمد ولد نیاز علی صاحب آف چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۴/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: مشتاق احمد ولد نیاز علی صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: ہدایت اللہ ناصر ولد چوہدری محمد وارث اللہ صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد: جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۰۳ :۔

میں مظفر سدھن ولد حسن سدھن آف لبدبنو قوم سدھن پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن QUARTRE BORNES حال ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد: مظفر سدھن ولد مکرم حسن سدھن صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد: ہدایت اللہ ناصر صدر ہوسٹل ناصر ہوسٹل ربوہ وصیت نمبر ۲۲۳۶۲۔

گواہ شد: عبدالمجیب ولد مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۰۴ :۔

میں مبارک احمد ولد مکرم لال دین صاحب مرحوم قوم وڑائچ پیشہ کاروبار شعوذیکر عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۹ دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں!"

العبد: مبارک احمد ولد مکرم لال دین صاحب مکان نمبر ۶/۹ دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد: محمد شکر اللہ جاوید ۱۷/۱ دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد: بشارت احمد ولد مکرم لال دین صاحب مکان ۶/۹ محلہ دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۰۵ :۔

میں چوہدری خوشی محمد شاکر ولد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک RB ۶۹ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۲۱/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: چوہدری خوشی محمد شاکر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چک RB ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد: محمود احمد بنگالی صدر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ۔

گواہ شد: بشیر الدین عبید اللہ مربی سلسلہ دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۰۶ :۔

میں سید زمان شاہ ولد سید عالم شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ پھیری لگا کر اشیا بیچنا عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن ۶/۱C کھوکھرا پار کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۷/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) مکان ۶/۱C نمبر ریلیسز شدہ مالیتی ۱۵۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

العبد: سید زمان شاہ ۶/۱C کھوکھرا پار مالیر کالونی کراچی ۳۲۔

گواہ شد: الحاج محمد شفیع ہاشمی ولد محمد عظیم ہاشمی سیکرٹری وصایا سعود آباد کراچی۔

گواہ شد: محمد اقبال منہاس ولد چوہدری محمد مانک منہاس صدر جماعت احمدیہ سعود آباد کراچی

جاپان میں ایک نئی آواز — وائس آف اسلام

احمدیہ مشن جاپان کے زیر اہتمام ایک سہ ماہی رسالہ وائس آف اسلام کا اجراء کیا گیا ہے۔ اس کا پہلا پرچہ جولائی ۱۹۸۰ء میں ایک ہزار کی تعداد میں چھاپا گیا ہے۔ اس کے ایڈیٹر جاپان کے مشنری انچارج مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ہیں۔ راشد صاحب نے اپنے ایک مکتوب میں بتایا ہے۔ کہ یہ رسالہ انگریزی اور جاپانی دو زبانوں میں شائع ہو رہا ہے۔ اور سر دست اس کی ضخامت صرف آٹھ صفحات تک محدود ہے۔ جس میں نصف حصہ یعنی چار صفحات جاپانی زبان میں اور چار صفحات انگریزی میں ہیں۔ راشد صاحب نے بتایا ہے کہ یہ رسالہ جاپان کے طول و عرض میں طالبان حق میں بذریعہ ڈاک اور دستی طور پر بھی تقسیم کیا جائے گا

اس رسالے کی خوش بختی ہے کہ اس کے پہلے شمارہ میں خصوصی ارشاد موصول ہو گیا ہے۔ جو کہ رسالے میں انگریزی اور جاپانی زبان میں خوبصورت نورانی تصویر کے ساتھ طبع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تحریک جدید کے وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بھی پیغام بھجوایا ہے۔ جس کا انگریزی اور جاپانی ترجمہ شامل اشاعت کیا گیا ہے۔

رسالے میں یہ پیشکش کی گئی ہے کہ جو جاپانی یہ رسالہ مفت منگوانا چاہتے ہوں وہ "وائس آف اسلام" کو لکھیں۔ ان کو یہ رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔ اس مختصر رسالے میں دنیائے احمدیت کی خبریں۔ احمدیت کا تعارف۔ دورے کی تازہ خبر۔ قرآن کریم کی آیات کا ترجمہ اور تشریح وغیرہ شامل ہیں۔ یہ خوبصورت رسالہ آفسٹ طباعت پر چھاپا گیا ہے۔ پیشکش کا معیار نہایت اعلیٰ ہے۔

اس رسالے کی اشاعت سے جاپان میں تبلیغ کی ایک بڑی ضرورت پوری ہو گئی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رسالے کو ترقی بخشے اور صنعتی طور پر بے انتہا ترقی یافتہ اس جزیرے میں اس رسالے کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا پرچا بڑھ چڑھ کر ہو۔ آمین

داخلہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی کیمپس فیصل آباد اور کالج آف ویٹرنری سائنس لاہور میں بی ایس سی ایگریکلچر۔ بی ایس سی ایگریکلچر انجینئرنگ۔ ڈی وی ایم اور اینیمل ہسبنڈری کے چار سالہ کورسز میں داخلہ شروع ہے۔ ایف ایس سی پری میڈیکل کے طلباء درخواست دے سکتے ہیں۔ بی ایس سی ایگریکلچرل انجینئرنگ۔ یا پالی ٹیکنک ڈپلومہ (فسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔ درخواست داخلہ کے مخصوص فارم متعلقہ فیکلٹی ڈین کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

درخواست دینے کی آخری تاریخ ۱۸ اگست ہے۔

صدر احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن حافظ نور محمد جاوید
اے ۳۶ طارق ہال۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

قرار داد تعزیت

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور اور فیصل آباد کے عہدہ داروں کا ایک مشترکہ اجلاس مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

"ہم لاہور فیصل آباد کے احمدی طلبا اپنے پیارے دوست ملک عبد الرشید زاہد کی والدہ محترمہ کی المناک وفات پر دلی رنج کا اظہار کرتے ہیں۔ ملک عبد الرشید صاحب سال گزشتہ میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے کاموں میں ہمیشہ سرگرمی سے حصہ لیتے رہے ہیں ان کی والدہ مرحومہ نہایت نیک بزرگ خاتون تھیں۔ اور بہت سے اوصاف حسنہ کی مالک تھیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین

(سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مثالی اجتماعی وقار عمل

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام مورخہ ۸ اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز فجر آل ربوہ اجتماعی وقار عمل منعقد ہوا۔ بارشوں کی وجہ سے اڈہ لاریاں سے بہشتی مقبرہ کو جانے والی سڑک پر بہت سے گڑھے بن چکے تھے۔ وقار عمل کے دوران ان گڑھوں کو پتھر اور مٹی ڈال کر پر کیا گیا۔ اور سڑک کو ہموار بنایا گیا نیز قطعہ شہداء میں تمام قبروں کو درست کیا گیا۔

یہ وقار عمل تین گھنٹے جاری رہا۔ اور اس وقار عمل میں تقریباً ۵۰۰ اطفال شامل ہوئے۔ اور انہوں نے بڑے ہی جوش و خروش اور جذبہ کے ساتھ کام کیا۔

وقار عمل کے بعد تمام اطفال نے بہشتی مقبرہ میں جاکر دعا کی۔ احباب جماعت

۲ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ربوہ کے اطفال اور ان کے عہدہ داران کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

نعیم احمد طارق سیکرٹری اشاعت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

○ اکسیر گل گھوٹو۔ فی کورس ۱۲ روپے
○ خناق روک (گل گھوٹو سے بچاؤ کے لئے) فی پیکٹ ۲ روپے۔
○ اکسیر منہ کھر اور دیگر تمام ادویات حیوانات کی قیمت فی پیکٹ ۲ روپے فی درجن ۱۵ روپے
فی گروس ۲۰۱/۴۰ بونس علاوہ
مکمل فہرست ادویات حیوانات ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔
کیور ہیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

— الفضل میں اشتہار —
دے کر اپنی تجارت کو
فروغ دیں

ربوہ میں عید الفطر کی تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

اس مختصر خطبہ کے آخر پر دعا کی کہ ہر عید سب بنی نوع انسان کے لئے بابرکت ہو۔ دین خاتم الانبیاء کا غلبہ جلد ہو۔ حالیہ دورہ یورپ و افریقہ کامیاب رہے اور خیر و عافیت کے ساتھ کامیاب و کامران واپس تشریف لائیں۔ آمین۔

خطبہ کے بعد انہوں نے دعا کرائی جس کے بعد احباب کرام نے ایک دوسرے کے ساتھ بغل گیر ہو کر عید کی مبارک باد دی۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میری ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ لئیقہ کو چودہ اگست کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کے والد برادرم منیر احمد صاحب منیب بی ایس سی بی ایڈ (واقف زندگی) نصرت ہائی سکول بانجل گیمبیا (مغربی افریقہ) میں بطور ٹیچر خدمت انجام دے رہے ہیں۔ عزیزہ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کی نواسی اور بزرگوارم خان صاحب قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل المال تحریک جدید کی پوتی ہے۔ احباب کرام نومولودہ کے خادم دین بننے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

عطاء الکریم شاہد سابق امیر
و مبلغ انچارج لائبیریا

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو۔ چنیوٹ۔ ربوہ